221988 - پڑوسی بیمار ہے اور چیخ و پکار کرتے ہوئے تکلیف دیتا ہے، تو وہ اب کیا کرے؟

سوال

میرے گھر کے اوپر پانچ مہینے پہلے ایک خاندان رہائش پذیر ہوا ہے جس کا ایک بیٹا ہے، اللہ اسے شفا دے، وہ پاگل ہے۔ وہ سارا دن اپنے پاؤں زمین پر مارتا ہے اور بالکونی پر آ کر تکلیف دہ انداز سے چیخ و پکار کرتا ہے۔ میں نے اس کے گھر والوں سے بات کی اور اپنی پریشانی بتائی، تو انہوں نے مجھ سے کہا: "آپ کو اس کی عادت ڈالنی ہو گی۔" اور اب ہم ماہِ رمضان میں ہیں، اور میرے سر کا درد ختم نہیں ہو رہا۔ میرا سوال یہ ہے کہ: کیا میں متعلقہ اداروں میں جا کر اس کی شکایت کروں؟ اور دوسری طرف یہ خیال بھی دامن گیر ہوتا ہے کہ ہم ایک مقدس مہینے میں ہیں!! تو اب میں کیا کروں؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

پڑوسی کے اذیت پر صبر کرنے میں بڑا ثواب ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا: "اللہ تین لوگوں سے محبت کرتا ہے اور تین سے نفرت کرتا ہے"، اور جن تین لوگوں سے اللہ محبت کرتا ہے ان میں سے ایک کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا: "وہ شخص جس کا پڑوسی اسے اذیت دیتا ہے، اور وہ اس کی اذیت پر صبر کرتا ہے، یہاں تک کہ موت یا نقل مکانی ان کے درمیان جدائی ڈال دے۔" اس روایت کو امام احمد: (21340) نے نقل کیا ہے اور البانی نے صحیح الجامع [5385] میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کا تقاضا یہ نہیں کہ آپ ان کی شکایت متعلقہ اداروں میں درج کروائیں یا ان سے بچے کو خاموش کرانے کا مطالبہ کریں۔

یہ خاندان اس بیمار بچے کے ساتھ آزمائش میں ہے، اور آپ پر لازم ہے کہ اگر آپ ان کے دکھ کو کم کر سکتے ہیں تو کریں، اور اس بچے کے رویے پر اپنی ناراضی ظاہر نہ کریں۔ اگر آپ ان کے دکھ کو کم نہیں کر سکتے، تو کم از کم یہ کریں کہ انہیں چھوڑ دیں اور ان کے دکھ میں اضافہ نہ کریں۔

ایک لمحے کے لیے اپنے آپ کو ان کی جگہ پر رکھیں—اللہ آپ کو سلامت رکھے—اور سوچیں کہ اس حالت میں آپ کیا چاہیں گے کہ لوگ آپ کے ساتھ کیسا سلوک کریں ؟ جو سلوک آپ چاہتے ہیں کہ لوگ آپ کے ساتھ کریں، وہی سلوک آپ ان کے ساتھ کریں۔ تو اسی طرح ہمیں نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے لوگوں کے ساتھ سلوک کرنے کا حکم

دیا ہے جیسا ہم چاہتے ہیں کہ وہ ہمارے ساتھ کریں۔

واللہ اعلم